لہسن کی کاشت

ادارہ تحقیقات سبزیات، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد

فون نمبر: 041-9201678

E-mail: directorvegetable@yahoo.com

جڑی بوٹیوں کی تلفی:

اس فصل میں چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کیلئے پینڈی میتھالین بحساب 700ml فی ایکڑ اور گھاس نما جڑی بوٹیوں کے تدارک کیلئے ڈوال گولڈ بحساب 500ml کا اسپرے کریں۔

اگر کھیت میں دونوں اقسام کی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہوں تو ڈوآل گولڈ بحساب 600ml فی ایکڑ اور پینڈی میتھالین 500ml فی ایکڑ ملا کر اسپرے کریں۔

کیمیائی کھادیں:

لہسن کی اچھی پیداوار کے حصول کیلئے کیمیائی کھادوں کا استعمال نہائت ضروری ہے۔ لہسن کیلئے 55 کلوگرام نائٹروجن، 25 کلوگرام فاسفورس اور 50 کلوگرام پوٹاش کی ضرورت ہوتی ہے۔ نائٹروجن ، فاسفورس اور پوٹاش کے اس تناسب کو حاصل کرنے کیلئے دو بوری یوریا، ایک بوری ڈی اے پی اور دو بوری پوٹاش ڈالیں۔ فاسفورس اور پوٹاش کی ساری کھاد اور نصف نائٹروجنی کھاد بوائی کے وقت لیکن باقی نصف نائٹروجنی کھاد ماہ دسمبر میں آدھی آدھی کر کے پندرہ دن کے وقفے سے ڈال کر آب پاشی کریں۔

برداشت وحفاظت:

لہسن کو اپریل کے دوسرے ہفتے میں برداشت کیا جاتا ہے۔ جب پتے خشک اور بھورے رنگ کے ہو رہے ہوں تو فصل تیار ہو رہی ہوتی ہے۔ اب آبپاشی کم کر دیں۔ اپریل کے دوسرے ہفتے میں فصل کو ہلکا سا پانی لگا دیں اس کے بعد وتر آنے پر کھرپوں کی مدد سے کھود کر گٹھوں کو نکال لینا چاہئے۔ لہسن کو خشک کرنے کیلئے کسی سایہ دار جگہ پر تین چار دن کیلئے پھیلا دیں۔ جب گٹھوں سے چھلکے آسانی سے علیحدہ ہونے لگیں تو گٹھوں کو پتوں سمیت باندھ کر خشک اور ہوادار جگہ پر سٹور کر لیں۔

اقسام:

"لہسن گلابی" منظور شدہ قسم ہے۔ اس قسم کی پوتھیاں گلابی رنگ کی ہوتی ہیں۔ یہ قسم 3-4 ٹن فی ایکڑ پیداوار دیتی ہے۔ اور اس کو اگلے بوائی کے موسم تک بآسانی سٹور کیا جا سکتا ہے۔

تعارف:

لہسن کا شمار دنیا کی قدیم ترین سبزیوں میں ہوتا ہے۔لہسن کا آبائی وطن وسطی ایشیاء ہے۔اس کا نباتاتی نام ایلیئم سٹائیوم (Allium sativum) اور انگریزی میں اسے گارلک (Garlic) کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ چین لہسن کی پیداوار اور رقبے کے لحاظ سے دنیا میں پہلے نمبر پر ہے اور اسکی اوسط پیداوار 7.8 ٹن فی ایکڑ ہے۔جبکہ پاکستان میں لہسن کی اوسط پیداوار 3 ٹن فی ایکڑ ہے۔لہسن پاکستان کے تمام صوبوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔لیکن پنجاب میں لہسن گوجرانوالہ، فیصل آباد، ساہیوال اور لاہور ڈویژن میں کاشت کیا جاتا ہے۔

لہسن کا استعمال خون کی شریانوں میں چربی کے انجماد کو روک کر انسان کو دل کی مہلک بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے پرانے زمانے میں لہسن سے کئی جسمانی بیماریوں مثلاً ہیضہ، دمہ اور سانپ کے کاٹے کا علاج کیا جاتا تھا۔آج بھی لہسن کے عرق سے سانپ کے کاٹے، جریان، انتڑیوں کی سوزش، خسرہ، پیٹ کا کینسر، نزلہ وزکام، ملیریا، زرد بخار اور دماغی چوٹ کا علاج کیا جاتا ہے۔تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ لہسن کے تیل سے مچھروں کے لاروے، مکھیوں، تتلیوں اور گوبھی کی سفید سنڈی جیسے کیڑے مکوڑوں کا انسداد کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ جب سے سبزیوں کو خشک کر کے سفوف بنانے کا رواج ہوا ہے لہسن کو بھی سفوف کی شکل میں تیار کر کے مارکیٹ میں فروخت کیا جاتا ہے۔

زمین اور آب وہوا:

لہسن کو مختلف اقسام کی زمینوں میں کاشت کیا جاسکتا ہے۔لیکن زرخیز اور بہتر نکاسی والی زمین زیادہ موزوں ہوتی ہے۔لہسن ٹھنڈے موسم کی فصل ہے۔اسلئے کاشت کے وقت اسے ٹھنڈے موسم ، چھوٹے دن اور کم درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔جبکہ گٹھوں کی نشوونما اور فصل کے پکنے کیلئے لمبے دن اور درمیانہ گرم خشک موسم موزوں ہوتا ہے۔

زمین کی تیاری:

لہسن کی فصل کیلئے گوبر کی کھاد بہت اہمیت رکھتی ہے۔اسلئے 20-25 ٹن فی ایکڑ گلی سڑی گوبر کی کھاد بوائی سے ایک ماہ پہلے ڈال کر زمین میں اچھی طرح ملا دیں۔گوبر کی کھاد ڈالنے سے پہلے کھیت کو لیزر لیولنگ کے ذریعے لیول کروانا بہت ضروری ہے۔زمین تیار کرنے کیلئے ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل چلایا جائے اس کے بعد دو تین بار عام ہل چلا کر اور سہاگہ دے کر زمین کو اچھی طرح ہموار کرلیا جائے۔

وقت کاشت اور شرح بیج:

اکتوبر کا پہلا پندرھواڑہ کاشت کیلئے موزوں ترین ہے۔درمیانے اور موٹے سائز کی پوتھیوں کو بطور بیج استعمال کرنا چاہیے۔160 کلو گرام صحت مند پوتھیاں فی ایکڑ درکار ہوتی ہیں۔

طریقہ کاشت اور آبپاشی:

پوتھیوں کو ہموار زمین پر لائنوں میں کاشت کیا جائے ۔ پودے سے پودے کا درمیانی فاصلہ 10 سینٹی میٹر جبکہ لائنوں کا درمیانی فاصلہ 20 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔فصل کو خشک زمین میں کاشت کیا جائے اور فوراً بعد پانی دیا جائے بعد میں تین چار آبپاشیاں ہفتہ وار کریں۔اور اس کے بعد 15 دن کے وقفے پر جبکہ آخر میں حسب ضرورت پانی لگایا جائے۔